گھر پر فجر کی نماز پڑھنے کی صورت میں بیوی کو ساتھ ملا کر جماعت کرنا جبکہ شوہر داڑھی منڈا ہو

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص گھر پر فجر کی نماز پڑھے اور اپنی بیوی کے ساتھ جماعت کرنا چاہے، تو کیا اس کی اجازت ہوگی جبکہ شوہر داڑھی منڈواتا ہو؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مَردوں پر مسجد میں جماعت سے نماز پڑھنا واجب ہے اور بلاعذرِ شرعی جماعت کو ترک کرنا، ناجائز و گناہ ہے۔ اس لئے وہ گھر پر نماز نہ پڑھیں، بلکہ مسجد میں جا کر باجماعت نماز ادا کریں، البتہ اگر کسی وجہ سے مسجد کی جماعت نہ مل سکے اور میاں بیوی جماعت سے نماز پڑھنا چاہیں تو ضروری ہے کہ مرد جماعت کروانے کا اہل بھی ہو۔ داڑھی منڈوانے، یا ایک مشت سے کم کروانے والا فاسقِ معلن اور جماعت کروانے کا اہل نہیں ہے اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے یعنی پڑھنا گناہ اور پڑھ لی ہو تو اس نماز کا اعادہ واجب ہے، لہٰذا بیوی داڑھی مونڈے شوہر کے پیچھے نماز نہیں پڑھ سکتی۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2242

تاریخ اجراء: 07 رجب المرجب 1446ھ/08 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net